اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حاضریِ مدینہ کا نسخہ [1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۱ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ پاک تم پر رحمت بھیجے گا۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حاضریِ مدینہ کا نسخہ

سُوال: کیا مدینے شریف جانے کی تڑپ رکھنے کی برکت سے مدینے شریف جانے کے اَسباب بن جاتے ہیں؟

جواب: ظاہر ہے جب بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے رہیں گے اور دُرُود شریف کی کثرت کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ بُلاوا آ ہی جائے گا۔ کئی کروڑ پتی اور ارب پتی ایسے ہیں جنہوں نے فرض حج نہیں کیا ہوا، کیونکہ ان کے پاس فُرصت ہی نہیں ہوتی۔ اگر ایسوں کو سمجھایا جائے تو جواب ملتا ہے: ہمارے پاس مَرنے کی فُرصت نہیں آپ حج کرنے کی بات کر رہے ہیں! حالانکہ ایسوں کو مَرنے کے بعد ان کے خاندان والے گھر میں نہیں رکھیں گے، بلکہ اندھیری قبر میں دفنا آئیں گے! بہر حال ہر ایک کو مرنا ہے، لہٰذا جن پر حج فرض ہے انہیں فوراً حج کر لینا چاہیے اور بِلا وجہ تاخیر نہیں کرنی چاہیے کہ حدیثِ پاک میں ہے: جسے حج کرنے سے نہ حاجتِ ظاہرہ مانع ہوئی، نہ ظالم بادشاہ، نہ کوئی ایسا مَرض جو روک دے پھر بغیر حج کیے مَر گیا تو چاہے یہودی ہو کر مَرے، چاہے نَصرانی ہو کر۔ [3] میں نے ایسے کئی غریب لوگ دیکھے ہیں جنہیں صحیح سے بات

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۴ رَمَضانُ الْمُبارَک (بعد نمازِ عصر) ۱۴۴۱ھ مطابق 18 مئی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... الکامل لابنِ عدی، رقم: ۱۱۴۱، عبدالرحمن القطامی بصری، ۵/۵۰۵۔

3 ...... دارمی، کتاب المناسک، باب من مات ولم یحج، ۲/۴۵، حدیث: ۱۷۸۵۔

www.dawateislami.net

بھی کرنی نہیں آتی تھی، لیکن مدینے جانے کی سچی تڑپ تھی، لہٰذا وہ مدینے پہنچ گئے۔ چنانچہ

جب بُلایا آقا نے خود ہی اِنتظام ہو گئے!

ایک دیوانہ جسے لوگ منہ نہ لگاتے تھے، دیکھنے میں وہ انتہائی بد شکل تھا، اس وقت ٹیپ ریکارڈر کا دور تھا، لہٰذا کسی نے اسے ٹیپ ریکارڈر دِلوادیا جس پر وہ کثرت سے نعتیں سُنا کرتا تھا، اس کی حالت پر کسی کو رحم آ گیا اور اس نے اس دیوانے کو مدینے بھیج دیا۔ ”جب بُلایا آقا نے خود ہی انتظام ہو گئے!“ اسی طرح ”چل مدینہ“ کے سفر میں ایک سیدھا سادہ دیوانہ ہمارے سفینے میں سُوار ہو گیا، شاید کسی شخص نے اس کی حج کی ترکیب بنا کر اسے سفینے میں سُوار کروا دیا تھا، اسے معلوم نہیں تھا کہ ”چل مدینہ“ کیا ہوتا ہے، حتّٰی کہ اسے گھر میں اِستعمال ہونے والی عام چیزوں کے متعلق بھی علم نہ تھا! لیکن ہم نے اسے اپنے ساتھ ”چل مدینہ“ کے قافلے میں شامل کر لیا۔

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بُلایا ہے مصطفےٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

حضور پاک اور غوث پاک کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا کیسا؟

سُوال: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، غوث پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور دیگر بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے اِیصالِ ثواب کی نیّت سے صدقۂ فطر دینا کیسا؟ (سائل: محمد عامر عطاری، کولمبو)

جواب: اِیصالِ ثواب کی نیّت سے صدقۂ فطر ادا کرنا سمجھ میں نہیں آرہا، کیونکہ دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد صدقۂ فطر واجب ہی نہیں رہتا[1] تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور غوث پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی طرف سے صدقۂ فطر کیسے دیا جا سکتا ہے؟ البتہ اپنے دیئے ہوئے صدقۂ فطر کا ثواب انہیں اِیصال کیا جا سکتا ہے۔

نماز کے دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھنا چاہیے؟

سُوال: نماز کے جلسے میں یعنی دو سجدوں کے درمیان کچھ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

1 ……فتاوی ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الثامن فی صدقۃ الفطر، ۱/۱۹۲۔

جواب: جلسے[1] میں ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ“ پڑھنا چاہیے،[2] اور بالکل سیدھا بیٹھنا چاہیے، کیونکہ دو سجدوں کے درمیان ایک بار ”سُبْحٰنَ اللہ“ کہنے کی مقدار سیدھا بیٹھنا واجب ہے۔[3] اکثر لوگ سجدے سے اُٹھتے ہی فوراً دوسرے سجدے میں چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا واجب چھوٹ جاتا ہے۔ یاد رکھیے! ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے، اگر اس سے پہلے جان بوجھ کر یا مسئلہ معلوم نہ ہونے کے سبب ایسا کرتا رہا ہو تو پچھلی ساری نمازیں بھی دہرانی ہوں گی۔[4] افسوس! لوگوں کی اس مسئلے کی طرف بالکل بھی توجہ نہیں ہوتی، انہیں چاہیے کہ وہ اس مُعاملے کو سنجیدہ لیں۔[5]

حَرَمَین طیبین کے اِحرام کو گھریلو اِستعمال میں لانا کیسا؟

سُوال: میرے پاس حَرَمَین طیبین کے دو اِحرام ہیں، کیا میں انہیں گھر کے کسی کام میں اِستعمال کر سکتا ہوں؟

جواب: وہ اِحرام آپ کی مِلکیت ہیں، لہٰذا جس کام میں چاہیں اِستعمال کیجیے، لیکن یاد رہے! اُن اِحرام کو مکے مدینے کی ہواؤں نے چوما ہو گا، لہٰذا اُن سے ڈھول مٹی جھاڑنا مناسب نہیں۔ البتہ ان سے ایسا کام لیا جا سکتا ہے جو بے اَدَبی نہ کہلائے۔

رَمَضان کی طاق راتوں میں عبادت کا طریقہ

سُوال: بعض لوگ رَمَضانُ المبارَک کی طاق راتوں میں گھر کی مصروفیات کے باعث مسلسل عبادت نہیں کر پاتے، اِس کا حل اِرشاد فرما دیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

---

1 ...... نماز میں دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنے کو ”جلسہ“ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/۵۱۸، حصہ: ۳)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۱۸۲ ماخوذاً۔

3 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب قد یشار الی المثنی ... الخ، ۲/ ۱۹۳۔

4 ...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: فرض کے ترک میں پھر (دوبارہ نماز) پڑھنا فرض ہے کہ پہلی (پڑھی ہوئی) نماز اصلاً (ہرگز) نہ ہوئی اور واجب بھول کر چھوٹا تو سجدۂ سہو کا حکم ہے اور قصداً (جان بوجھ کر) چھوڑا یا بھول کر چھوٹا تھا مگر سجدۂ سہو نہ کیا تو اِعادہ (نماز کو دوبارہ پڑھنا) واجب ہے اور سُنَّت کے ترک میں سُنَّت اور مستحب کے ترک میں مستحب۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۰۶)

5 ...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عموماً دیکھا جاتا ہے کہ رُکوع سے ذرا سر اُٹھایا اور سجدے کی طرف چلے گئے۔ سجدے سے ایک بالِشت سر اُٹھایا یا بہت ہُوا ذرا (مزید) اُٹھالیا اور وہیں دوسرا سجدہ ہو گیا۔ حالانکہ (رُکوع کے بعد) پورا سیدھا کھڑا ہونا اور (دو سجدوں کے درمیان کم از کم ایک سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار) بیٹھنا چاہیے۔ اس طرح (یعنی رُکوع و سجود کو ناقص طور پر ادا کرنے والا) اگر 60 برس نماز پڑھے گا قبول نہ ہو گی۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۹۱)

جواب: رَمضانُ المبارک کی طاق راتوں میں مسلسل ایک ہی طرح کی عبادت کرنے کا معمول بنانے سے اُکتاہٹ محسوس ہو سکتی ہے، کیونکہ ہر وقت نمازیں پڑھنا، مسلسل تلاوتِ قرآن اور ذِکر و اَذکار میں مصروف رہنا سب کے لیے ممکن نہیں۔ لہٰذا رَمضانُ المبارک کی طاق راتوں میں عبادت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ایک گھنٹہ تلاوت کریں، ایک گھنٹہ دُرود شریف، کلمہ شریف اور دیگر اَوراد و اَذکار پڑھیں، پھر کچھ دیر دینی کتب کا مُطالعہ کریں کہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دینی کتب کا مُطالعہ کرنا ثواب کا کام اور عبادت ہے، نیز ہمت ساتھ دے تو کچھ نوافل بھی ادا کر لیں۔ ممکن ہے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم بھی اسی انداز میں عبادات بجالاتے ہوں۔ بہر حال اگر رَمضانُ المبارک کی طاق راتوں میں اِس طرح کریں گے تو زیادہ عبادت ہو سکے گی اور رات گزارنا بھی آسان ہو جائے گا۔

بے خیالی میں بے وُضو تلاوت کرنے کا فدیہ کتنا ہوتا ہے؟

سُوال: بے خیالی میں بے وُضو تلاوتِ قرآن کرنے کا فدیہ کتنا ہوتا ہے؟ (سائل: سید زاہد علی قادری اشرفی، سرجانی ٹاؤن)

جواب: قرآنِ کریم کو چھوئے بغیر بے وُضو تلاوت کرنا جائز ہے[1] جیسے ایک باوُضو شخص قرآنِ کریم کھولے رکھے اور دوسرا بے وُضو شخص اُس میں سے دیکھ کر پڑھے کہ اس میں کوئی گناہ نہیں۔ اسی طرح زبانی یا دیوار پر لگے ہوئے فریم میں لکھی ہوئی آیات کو بے وُضو پڑھنا بھی گناہ نہیں۔ اگر بے خیالی میں بے وُضو تلاوتِ قرآن کرنے کے ساتھ ساتھ قرآنِ کریم کو چُھونا بھی پایا گیا تو نہ توبہ واجب ہے نہ ہی کَفّارہ، البتہ جان بوجھ کر ایسا کیا گیا تو توبہ کرنی ہو گی۔

رُکوع کے بعد کتنی دیر کھڑا رہنا واجب ہے؟

سُوال: رُکوع کے بعد کتنی دیر کھڑا رہنا واجب ہے؟[2]

جواب: رُکوع کے بعد ایک بار "سُبْحٰنَ اللّٰہ" کہنے کی مقدار سیدھا کھڑا رہنا واجب ہے۔[3] رُکوع کے بعد کھڑے کھڑے "رَبَّنَالَكَ الْحَمْد" کہنا ایک بار "سُبْحٰنَ اللّٰہ" کہنے کی مقدار کے برابر ہے اور اتنا کہنے سے واجب ادا ہو جائے گا۔

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۳۲۶، حصہ: ۲۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

3 ...... دُرِّمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب قد یشار الی المثنی... الخ، ۲/ ۱۹۳۔

اگر کسی نے سجدے میں جاتے ہوئے "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد" کہا (حالانکہ قومہ میں ایک سُبْحٰنَ الله کی مقدار نہ ٹھہرا تھا) تو اُس کی نماز واجبُ الاِعادہ ہو جائے گی یعنی اُسے نماز لوٹانی ہو گی۔[1] اگر کسی نے جان بوجھ کر یا مسئلہ معلوم نہ ہونے کے سبب یہ عمل کیا تو اُسے وہ نماز دہرانی واجب ہے۔[2]

لڑائی جھگڑا کرنے والے کو چُپ کرانے کا تعویذ

سُوال: میرا ایک رشتہ دار 25،26 سال سے شراب نوشی کی آفت میں مبتلا ہے، جب بھی وہ ہمارے گھر آتا ہے تو حد سے زیادہ لڑائی جھگڑا کرتا ہے، ایسا کوئی وظیفہ بتادیجیے کہ وہ ان حرکتوں سے باز آجائے۔

جواب: آپ کسی کاغذ پر ایک دائرہ بنائیے، پھر درمیان میں ایک اور دائرہ بنائیے، پھر ایک چھوٹا دائرہ بنائیے، اب اس کاغذ کو سیدھی طرف سے لپیٹنا شروع کیجیے اور پلاسٹک کوٹنگ کر کے اپنے پاس رکھ لیجیے۔ جب شرابی رشتہ دار آپ سے لڑائی جھگڑا کرے تو اس تعویذ کو سیدھی طرف والی داڑھ میں دبا لیجیے، شرابی رشتہ دار جتنا شور کرے تعویذ کو اسی قدر زور سے دبائیے۔ اللہ کرے گا تو وہ چُپ ہو جائے گا!

گالیاں دینے کی عادت کیسے دور ہو؟

سُوال: گالیاں دینے کی عادت سے کیسے نجات پائیں؟ (ایک بچے کا سُوال)

جواب: گالیاں دینا بہت بُرا کام ہے۔ اچھے لوگ گالیاں نہیں دیتے اور ان کی زبان سے اچھے الفاظ ہی نکلتے ہیں، جبکہ بُرے لوگوں کی زبان سے بُرے الفاظ نکلتے ہیں۔ اسی طرح اچھا بچہ اچھے اور پیارے الفاظ بولے گا، نعت سُن کر آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یاد میں یا ویسے ہی جھومے گا، جبکہ بُرا بچہ بُرے الفاظ بولے گا، گانے گائے گا اور ناچے گا۔ چونکہ اچھے بچے گالیاں نہیں دیتے، لہٰذا گالیاں دینے کی عادت نکال دیجیے اور مَدَنی چینل دیکھتے رہیے اِنْ شَآءَ الله اچھے بچے بن

---

1 ...در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/ ۱۹۳۔

2 ...(نماز میں) بعض چیزیں فرض ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہو گی ہی نہیں، بعض واجب کہ اس کا ترک قصداً (جان بوجھ کر چھوڑنا) گناہ اور نماز واجبُ الاِعادہ (پھر سے پڑھنا واجب) اور سہواً (بھولے سے) ہو تو سجدۂ سہو واجب۔ بعض سُنّتِ مُؤکَّدہ کہ اس کے ترک کی عادت گناہ اور بعض مستحب کہ کریں تو ثواب، نہ کریں تو گناہ نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۵۰۷، حصہ:۳)

جائیں گے، گالیاں دینے کی عادت نکل جائے گی، نیز نعتیں پڑھنے اور سُننے کی عادت بن جائے گی۔

پہلے صُور کی دہشت کیسی ہوگی؟

سُوال: جب پہلا صُور پھونکا جائے گا اس کے شروع میں انسان مَر چکے ہوں گے تو صُور کی دہشت اور ہولناکی کا مُشاہدہ کون کرے گا؟ (سائل: محمد اکرم)

جواب: جب صُور کی آواز آنا شروع ہوگی تو لوگ کان لگا کر سُنیں گے، اس کے خوف سے بے ہوش ہو کر گرنا شروع ہوں گے اور ہلاک ہو جائیں گے، [1] یہی پہلے صُور کی دہشت اور ہولناکی ہے۔

سگریٹ نوشی کے نقصانات

سُوال: مجھے سگریٹ نوشی کی لت پڑ چکی ہے، سگریٹ چھوڑنے کا وظیفہ بتا دیجیے۔ (سائل: قاری شہزاد، سیالکوٹ)

جواب: سگریٹ نوشی کے بہت نقصانات ہیں، نیز سگریٹ کے پیکٹ پر بھی یہ جملہ لکھا ہوتا ہے: "سگریٹ سے کینسر ہونے کا خطرہ ہے" یاد رہے! سگریٹ میں بدبو دار تمباکو ہوتا ہے جس کے سبب سگریٹ پینے والے کے منہ میں بدبو ہو جاتی ہے اور منہ میں بدبو ہونے کی صورت میں مسجد میں داخل ہونا گناہ ہے۔ [2] لہٰذا سگریٹ نوشی کے عادی شخص کو سوچنا چاہیے کہ وہ کیسا محروم شخص ہے جو منہ کی بدبو کے سبب مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا، بالفرض اگر وہ اسی حالت میں مسجد میں داخل ہو جائے گا تو اسے کوئی بھی نہیں روکے گا، لیکن اس نادانی کی وجہ سے وہ گناہ گار ہونے کے ساتھ ساتھ فرشتوں اور لوگوں کی تکلیف کا سبب بنے گا، [3] لہٰذا سگریٹ نوشی کے عادی کو چاہیے کہ وہ مسجد میں جانے سے پہلے اچھی طرح منہ صاف کرے اور منہ کی بدبو ختم ہونے کے بعد ہی مسجد جا کر نماز پڑھے۔

سگریٹ نوشی کی عادت سے نجات پانے کا وظیفہ

سگریٹ نوشی کی آفت سے نجات پانے کے لیے ہر نماز کے بعد "یَا کَرِیْمُ" کی ایک تسبیح پڑھیے، نیز اللہ پاک سے دعا بھی کیجیے کہ وہ آپ کو اِس بُری آفت سے نجات بخشے۔ یاد رکھیے! کسی بھی عادت کو نکالنے یا کسی کام کی عادت ڈالنے کے

1 ...... بہار شریعت، ۱/ ۱۲۸، حصہ: ۱۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴۔

لیے سنجیدگی اِختیار کرنا ضروری ہے، لہٰذا سگریٹ نوشی کی عادت چھوڑنے کے لیے آپ کو سنجیدہ ہونا پڑے گا۔

کیا ”شبِ قدر“ رَمَضانُ المبارَک کے علاوہ بھی آسکتی ہے؟

سُوال: کیا ”شبِ قدر“ رَمَضانُ المبارَک کے علاوہ بھی آسکتی ہے؟ (سائل: سبحان عطاری)

جواب: جی ہاں! ”شبِ قدر“ سال میں کبھی بھی آسکتی ہے[1] مثلاً ایک قول یہ ہے: ”شبِ براءت“ یعنی شعبان کی پندرھویں رات ”شبِ قدر“ ہے،[2] اس کے علاوہ بھی شبِ قدر کے بارے میں مزید اَقوال منقول ہیں، لیکن اکثر علمائے کِرام کے نزدیک رَمَضانُ المبارَک کی ”ستائیسویں رات“ ہی ”شبِ قدر“ ہے۔[3]

”یہ زندہ معجزہ ہے!“ کہنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ کسی حیران کُن چیز یا منظر یا پھر خطرناک حادثے میں زندہ بچ جانے والے شخص کو دیکھ کر کہتے ہیں: ”یہ زندہ معجزہ ہے!“ ان کا ایسا کہنا کیسا؟

جواب: ”زندہ معجزہ“ کہنے کے بجائے لفظِ ”کرشمہ“ بولنا زیادہ مناسب ہے مثلاً ”فلاں شخص حادثے میں کرشماتی طور پر بچ گیا“ لیکن عام لوگ ہر بات کو ”معجزہ“ بول دیتے ہیں، انہیں ایسا نہیں بولنا چاہیے، کیونکہ ”معجزہ“ ایک اِصطلاح ہے جو نبیوں کے ساتھ خاص ہے۔ یادرہے! اگر نبی سے اِظہارِ نبوت سے پہلے ایسی بات ظاہر ہو جو عادتاً محال ہو اُسے ”اِرہاص“ کہتے ہیں اور اِظہارِ نبوت کے بعد صادر ہو تو اسے ”معجزہ“ کہتے ہیں۔[4]

مسجد جاتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟

سُوال: مسجد کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟ (سائل: محمد علی انصاری، کراچی)

جواب: مسجد کی طرف جاتے ہوئے مخصوص وظیفہ پڑھنے سے متعلق میں نے کہیں پڑھا نہیں، البتہ مسجد جاتے

---

1. عمدۃ القاری، کتاب فضل لیلۃ القدر، باب التماس لیلۃ القدر... الخ، ۸/۲۵۳، تحت الحدیث: ۲۰۱۵۔
2. اتحاف السّادۃ، کتاب اسرار الصوم، ۴/۳۹۲ ماخوذاً۔
3. ارشاد الساری، کتاب فضل لیلۃ القدر، باب رفع معرفۃ لیلۃ القدر... الخ، ۴/۶۷۷، ۶۷۸، تحت الحدیث: ۲۰۲۳۔
4. بہارِ شریعت، ۱/۵۸، حصہ: ۱۔

ہوئے ”دُرود شریف“ پڑھتے رہنا چاہیے۔

ہر درد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحمد

تعویذ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحمد

مسجد کی اِفطاری میں غیر روزہ دار بچوں کو شامل کرنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ رَمَضانُ المبارَک میں مساجد میں اِفطاری بھجواتے ہیں، اِفطار کرنے والے روزہ نہ رکھنے والوں کو بھی اپنے ساتھ اِفطاری میں شامل کر لیتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: پاکستان کی مساجد میں خادِمین اور روزہ داروں کے لیے جو اِفطاری اور کھانا وغیرہ بھیجا جاتا ہے تو چھوٹے بچے بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں، کیونکہ ہمارے یہاں عُرف ہے کہ چھوٹے بچوں کو مسجد کی اِفطاری میں شامل ہونے سے روکا نہیں جاتا، حالانکہ سب کو پتا ہوتا ہے کہ چھوٹے بچوں کا روزہ نہیں ہوتا۔

مسجد کی دری کو تکیہ بنانا کیسا؟

سُوال: مسجد کا کارپیٹ امام مُؤَذِّن کے حُجرے میں بچھانا اور مسجد کی دری کو تکیہ بنانا کیسا؟[1]

جواب: آج کل مسجدوں کی چیزوں کے متعلق بہت اندھی چل رہی ہے اور مسجد کے مال کو ذاتی مال کی طرح اِستعمال کیا جا رہا ہے مثلاً مسجد کے نمازیوں کے لیے دیا گیا کارپیٹ امام، مؤذِّن کے حُجرے میں یا اِدھر اُدھر بچھا دیا جاتا ہے، حالانکہ وہ مسجد کے لیے وقف ہوتا ہے، تاکہ نمازی حضرات سردیوں کے دنوں میں ان پر نمازیں پڑھیں۔ بعض جگہ دریاں بچھانے کا رواج ہوتا ہے، ضرورت ختم ہونے پر انہیں اسٹور میں رکھ دیا جاتا ہے، لہٰذا انہیں امام، مُؤَذِّن کے حُجرے یا کسی کے کمرے میں نہیں بچھایا جا سکتا نہ ہی ذاتی اِستعمال میں لایا جا سکتا ہے، لیکن افسوس! بعض لوگ مسجد کی دریوں کا تکیہ بنا کر ان پر سر رکھ کر سو جاتے ہیں، حالانکہ مسجد کی دریوں کو تکیہ بنانے کی اِجازت نہیں، اگر تکیے پر سونا ہی ہے تو گھر سے اپنا ذاتی تکیہ لانا چاہیے۔ بعض لوگ مسجد کی دریوں پر اس انداز میں سو جاتے ہیں کہ ان کے سر سے تیل

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

لگنے کی وجہ سے دریوں پر کالا دھبا پڑ جاتا ہے جو بعد میں بدنُما داغ کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس کی وجہ سے اس جگہ پر سجدہ کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ ذرا سوچئے! انسان اپنے گھر میں اس انداز سے نہیں سوتا کہ بستر پر تیل کے کالے دھبے پڑ جائیں، لیکن افسوس! اللہ پاک کے گھر کی صفائی کا خیال نہیں کرتا۔

گھر یا دکان کے لیے مسجد و مدرسے کا پانی لے جانا کیسا؟

سُوال: گھر یا دکان کے لیے مسجد یا مدرسے کے کُولر یا ٹھنڈے پانی کی مشین سے پانی بھر کر لے جانا کیسا؟

جواب: نہیں لے جاسکتے۔[1] بالفرض گھر یا دکان والے کہیں: ”مسجد و مدرسے کے لیے ہمارے گھر اور دکان سے بھی چندہ جاتا ہے، پھر بھی ہمیں پانی بھرنے نہیں دیا جارہا!“ تب بھی انہیں مسجد و مدرسے کا پانی بھر کر لے جانے کی اجازت نہیں، کیونکہ چندہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے دیا جاتا ہے نہ کہ وقف شدہ چیزوں سے ناجائز فوائد حاصل کرنے کے لیے۔

کیا نماز میں آنسو آنے سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

سُوال: اگر نماز پڑھتے وقت نمازی کے آنسو نکل آئیں تو کیا اس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟

جواب: جی نہیں![2] بلکہ نماز پڑھتے وقت نمازی پر رِقَّت طاری ہونا اور اس کا رونا سعادت کی بات ہے۔

مسجد کا چندہ اُدھار لینا یا دینا کیسا؟

سُوال: مسجد کے چندے کی رقم اُدھا لینا یا کسی کو اُدھار دینا کیسا؟

جواب: مسجد کے چندے کی رقم اُدھار لینا یا کسی کو اُدھار دینا جائز نہیں۔[3]

وقف شدہ چیز میں مالکانہ تَصَرُّف کرنا کیسا؟

سُوال: وقف شدہ چیز میں مالکانہ تَصَرُّف کرنا کیسا؟

جواب: وقف شدہ چیز بندے کی مِلک سے نکل کر اللہ پاک کی مِلک میں چلی جاتی ہے، نیز وقف کرنے والا خود بھی وقف شدہ چیز کو اپنے ذاتی استعمال میں نہیں لا سکتا۔[4] یہ بات بھی ذہن نشین رہے! وقف شدہ چیزوں کا استعمال ضرورتاً اور

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۵۶۱، ۵۶۲، حصہ: ۱۰ ماخوذاً۔ 2 ...... فتاویٰ ہندیة، کتاب الصلاة، الباب السابع فیما یفسد الصلاة... الخ، ۱/ ۱۰۱۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۴۷۵ ماخوذاً۔ 4 ...... وقار الفتاویٰ، ۲/ ۳۱۷۔

www.dawateislami.net

مطلوبہ مقاصد کے تحت ہی ہونا چاہیے اور بِلا ضرورت یا مقصد سے ہٹ کر استعمال کرنے سے بچنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ میں کئی بار مَدَنی چینل کی بلا ضرورت چلنے والی اسکرین بند کروادیتا ہوں، کیونکہ وہ خاص مقصد کے لیے ہوتی ہے، لہٰذا میرا اس اسکرین پر نہ تو مَدَنی چینل دیکھنا جائز ہے نہ ہی ذاتی تَصَرُّف کرنا، اگرچہ وہ میری اپنی دی ہوئی ہو، کیونکہ مَدَنی چینل کے سلسلوں کے لیے دی گئی اسکرین میں مَدَنی چینل دیکھنا یا اس میں ذاتی تَصَرُّف کرنا مقاصد کے خلاف ہے۔ مَدَنی چینل والوں کو چاہیے کہ وہ بھی ان چیزوں کے معاملے میں احتیاط کریں اور سلسلہ شروع ہونے سے کافی پہلے لائٹیں آن (ON) نہیں کیا کریں، کیونکہ اگر ان کی کوتاہی سے لائٹوں کو نقصان ہوا تو انہیں اپنی جیب سے تاوان کی ادائیگی کرنا پڑے گی۔

بعض لوگ اذان سے پہلے ہی مسجد کی ساری لائٹیں اور پنکھے کھول دیتے ہیں اگرچہ اس وقت مسجد میں کوئی بھی موجود نہ ہو، انہیں اللہ پاک سے ڈر جانا چاہیے اور نمازیوں کے آنے کے بعد ہی حسبِ ضرورت پنکھے اور لائٹیں کھولنی چاہئیں مثلاً اگر ایک لائٹ اور ایک پنکھے کی ضرورت ہے تو صرف ایک لائٹ اور ایک پنکھا ہی کھولا جائے اور اگر 100 پنکھوں اور لائٹوں کی ضرورت ہے تو یہ سب کھولنے میں حرج نہیں۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرودِ شریف کی فضیلت	1	سگریٹ نوشی کے نقصانات	6
حاضریِ مدینہ کا نسخہ	1	سگریٹ نوشی کی عادت سے نجات پانے کا وظیفہ	6
جب بُلایا آقا نے خود ہی اِنتظام ہو گئے!	2	کیا ”شبِ قدر“ رَمَضانُ المبارک کے علاوہ بھی آسکتی ہے؟	7
حضورِ پاک اور غوثِ پاک کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا کیسا؟	2	”یہ زندہ معجزہ ہے!“ کہنا کیسا؟	7
نماز کے دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھنا چاہیے؟	2	مسجد جاتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟	7
حَرَمینِ طیبین کے اِحرام کو گھریلو اِستعمال میں لانا کیسا؟	3	مسجد کی اِفطاری میں غیر روزہ دار بچوں کو شامل کرنا کیسا؟	8
رَمَضان کی طاق راتوں میں عبادت کا طریقہ	3	مسجد کی دری کو تکیہ بنانا کیسا؟	8
بے خیالی میں بے وُضو تلاوت کرنے کا فدیہ کتنا ہوتا ہے؟	4	گھر یا دکان کے لیے مسجد و مدرسے کا پانی لے جانا کیسا؟	9
رُکوع کے بعد کتنی دیر کھڑا رہنا واجب ہے؟	4	کیا نماز میں آنسو آنے سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے؟	9
لڑائی جھگڑا کرنے والے کو چُپ کرانے کا تعویذ	5	مسجد کا چندہ اُدھار لینا یا دینا کیسا؟	9
گالیاں دینے کی عادت کیسے دور ہو؟	5	وقف شدہ چیز میں مالکانہ تَصَرُّف کرنا کیسا؟	9
پہلے صُور کی دہشت کیسی ہو گی؟	6	ماخذ و مراجع	11

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
دارمی	امام عبد اللہ بن عبد الرحمٰن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتاب العربی ۱۴۰۷ھ
عمدۃ القاری	امام بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	کراچی
ارشاد الساری	علامہ شہاب الدین احمد بن محمد قسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
اتحاف السادۃ	علامہ سید محمد بن محمد مرتضی زبیدی حسینی، متوفی ۱۲۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ ۲۰۰۹ء
فتاوی ہندیۃ	شیخ نظام الدین و جماعت علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۰۲ھ
الکامل لابن عدی	امام ابو احمد عبد اللہ بن عدی جرجانی، متوفی ۳۶۵ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ
رد المحتار	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
در مختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
وقار الفتاویٰ	مفتی وقار الدین قادری، ۱۴۱۳ھ	بزم وقار الدین کراچی